سوال

ِنے کےج364

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ے ناموں میں الحاد (اور کجی اختیار کرنے) کے کیا معنی ہیں اور اس کی کتنی قسمیں ہیں ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کے لغوی معنی تو میلان اور جھکاؤ کے ہیں، اسی معنی میں ارشاد باری تعالیٰ ہے :

لِسانُ الَّذى يُلحِدونَ إِلَيهِ أَعجَمِىٌّ وَهـٰذا لِسانٌ عَرَبِىٌّ مُبينٌ ١٠٣... سورة النحل

یم کی غلط) نسبت کرتے ہیں، اس کی زبان تو عجمی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے ۔''

ی سے مشتق ہے اور اسے لحد اس لیے کہا جاتا ہے کہ وہ ایک طرف کو جھکی اور مائل ہوتی ہے ۔ الحاد کی معرفت استقامت کی معرفت کے بغیر نہیں ہو سکتی کیونکہ مثل مشہور ہے : ''اشیاء کی معرفت ان کے اضداد سے ہوتی ہے ۔''

صفات کے بارے میں استقامت یہ ہے کہ ہم کسی تحریف، تعطیل، تکییف اور تمثیل کے بغیر اللہ کے اسماء وصفات پر ایمان رکھیں ہمارا ان کی اس کنہ اور حقیقت پر ایمان ہو جو اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی کے لائق ہے اور اس مسئلہ میں اہل سنت والجماعت کا یہی قاعدہ ہے اور اب جب ہمیں اس بات میں استقام

ل قسم :

اء وصفات میں سے کسی کا انکار کرنا، مثلاً : جس طرح کوئی اسم ''رحمن'' کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا نام ہونے سے انکار کر دے جیسا کہ اہل جاہلیت نے اس کا انکار کر دیا تھا، یا کوئی اسماء کو تو مانے مگر یہ اسماء جن صفات کو متضمن ہیں ان کا انکار کرے جیسے بعض اہل بدعت نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ ''رحیم'' تو ۔

سری قسم :

الیٰ کا کوئی ایسا نام رکھا جائے جس نام سے اس نے اپنے آپ کو موسوم نہیں کیا ہے ۔ اس کی اس کجروی کے الحاد ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے تمام اسماء توقیفی ہیں، لہٰذا کسی کے لیے یہ حلال نہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کا کوئی ایسا نام رکھے جس سے اس نے خود اپنی ذات پاک کو موسوم قرار نہیں دیا ہے

سری قسم :

لہ یہ اسماء مخلوق کی صفات پر دلالت کرتے ہیں، پھر وہ ان کی دلالت کو بطور تمثیل پیش کرے ۔ اس کے الحاد ہونے کی وجہ یہ ہے کہ جو شخص یہ عقیدہ رکھے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے اسماء مخلوق کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی تمثیل پر دلالت کرتے ہیں، تو اس نے اسماء کو ان کے مدلول سے خارج کر دیا اور اس طرح وہ راہ اس

لَيسَ كَمِثلِهِ شَىءٌ ۖ وَهُوَ السَّميعُ البَصيرُ ١١... سورة الشورى

ی کوئی شے نہیں اور وہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے ۔''

نیز اس سے درج ذیل ارشاد باری تعالیٰ کی تکذیب بھی لازم آتی ہے ۔

هَل تَعلَمُ لَهُ سَمِيًّا ٦٥... سورة مريم

تم کوئی اس کا ہم نام جانتے ہو؟''

م بن حماد خزاعی رحمہ اللہ کا قول ہے : ''جو شخص اللہ تعالیٰ کو اس کی مخلوق کے ساتھ تشبیہ دے وہ کافر ہے، جو شخص اللہ تعالیٰ کی کسی ایسی صفت کا انکار کرے، جس سے اس نے خود اپنی ذات کی متصف کیا ہے، تو وہ بھی کافر ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات پاک کی جو صفات بیان فرمائی ہیں ان میں کوئی تشبیہ نہیں

تھی قسم :

ے بتوں کے لیے نام تراش لیے جائیں جیسا کہ مشرکین نے اپنے بتوں کے لیے الٰہ سے لات، عزیز سے عزیٰ اور منان سے منات کے نام تراش لیے تھے ۔ اس کے الحاد ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اسماء اللہ تعالیٰ کی ذات کے لیے مخصوص ہیں، لہٰذا یہ جائز نہیں کہ ان پر دلالت کرنے والے معانی کو مخل

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ88

محدث فتویٰ